سوال

(274) وہ رشتہ دار جن صلہ رحمی واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کون سے رشتہ دار ہیں جن سے صلہ رحمی کرنا واجب ہے 'بعض لوگ کہتے ہیں کہ بیوی کی طرف سے رشتہ دار ارحام میں سے نہیں ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارحام سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جن کا نسب کے اعتبار سے ماں اور باپ کی طرف سے تعلق ہو۔ سورۃ الانفال اور سورۃ الاحزاب کی حسب ذیل آیت میں یہی رشتہ دار مراد ہیں :

وَأُولُوا الأَرحامِ بَعضُهُم أَولىٰ بِبَعضٍ فى كِتـٰبِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَىءٍ عَليمٌ ﴿٧٥﴾... سورة الانفال

''اور رشتہ دار اللہ کے حکم کی رو سے ایک دوسرے سے زیادہ حق دار ہیں۔''

ان میں سے سب زیادہ قریبی رشتہ دار آباء 'امہات 'اجداد 'اولاد اور نیچے تک ان کی اولاد ہیں۔ پھر قریبی بھائی اور ان کی اولاد چچے 'پھوپھاں اور ان کی اولاد۔ ماموں 'خالائیں اور ان کی اولاد ہیں۔ صحیح حدیث میں ہے کہ جب ایک سائل نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا :

((من ابر قال : امک "ثم امک "ثم امک "ثم اباک ثم الاقرب فالاقرب)) (سنن ابی داود 'الادب 'باب فی برالوالدین 'ح :٥١٣٩ وجامع الترمذي 'البر وصلة 'باب ماجاء فی بر الوالدین 'ح :١٨٩٧)

''میں کس سے نیکی کروں ؟ آپ نے فرمایا 'اپنی ماں سے۔ پھر اپنی ماں سے 'پھر اپنی ماں 'پھر اپنے باپ سے 'پھر جو شخص جس قدر زیادہ قریبی رشتہ دار ہے "اس سے (اسی قدر زیادہ نیکی کرو)''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔ بیوی کے رشتہ دار شوہر کے لیے ارحام نہیں ہیں جب کہ قرابت دار نہ ہوں البتہ وہ اس بیوی سے ہونے والی اس کی اولاد کے لیے ضرور ارحام ہوں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص215

محدث فتویٰ